© rasailojaraid.com

ان دنوں اخبارات میں کراچی کی ایک فاحشہ عورت شہناز گل اور ان کے ایک دوست (جنہوں نے خودکشی کی) کے سکینڈل کا چرچا ہے اس واقعہ کے ضمن میں جو تفصیلات سامنے آرہی ہیں انہوں نے ہمارے ملک بالخصوص اونچے معاشرہ کی ایک گھناؤنی تصویر ہمارے سامنے رکھدی ہے۔ یقین نہیں آسکتا کہ یہ تصویر برطانیہ کی کرسٹائن کیلر کی ہے یا کسی اسلامی مملکت کے سب سے بڑے شہر کی مسلمان سوسائٹی کی — افسوس کہ جو مملکت اسلام کے نشاۃ ثانیہ کے نام پر حاصل کی گئی تھی وہاں کے مہذب معاشرہ کے اکثر ذمہ دار افراد ڈاکٹر وارڈ اور کرسٹائن کیلر کا کردار ادا کرنے میں مشغول ہیں مگر اصلاح حال کی کوئی صورت سامنے نہیں آرہی — شہناز گل کیس ایک المیہ اور ماتم ہے، پورے پاکستان کی غیرت و حمیت پر حکام اور سرمایہ دار طبقوں کی اخلاقی اور ایمانی بے حسی پر، پورے پریس کے ذوقِ اشاعتِ فاحشہ پر، اور پورے ملک کے اخلاقی زوال پر۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق

قارئین سے اعتذار — اور اعلان

افسوس کہ پچھلے کئی ماہ سے الحق کی بروقت اشاعت میں بعض اعذار کی بناء پر جو بدنظمی پیدا ہوگئی ہے ہم پوری کوشش کے باوجود کتابت وغیرہ کی دشواریوں کی وجہ سے اس پر قابو پا سکنے میں کامیاب نہیں ہوسکے یہاں تک کہ اکتوبر کا پورا مہینہ ختم ہوجانے پر بھی ہم اکتوبر کا پرچہ نذرِ قارئین نہیں کرسکے اس بدنظمی پر قابو پانے کی یہی ایک صورت رہ گئی ہے کہ پیشِ نظر رسالہ بجائے اکتوبر کے اکتوبر اور نومبر دونوں کا سمجھا جائے، اسطرح جو خامی رہ جائے گی ہم انشاءاللہ اسکی تلافی کی سعی کریں گے۔ ہمارے قارئین کو اس سلسلہ میں جو زحمت اٹھانی پڑی ہم خلوصِ دل سے اس کے لئے معذرت خواہ ہیں۔ اور حالات کی درستگی کے لئے سب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

"ناظم ادارہ"

© rasailojaraid.com